حقائق معلوم کریں:

# بچوں کو COVID-19 کے خلاف ویکسین لگانا

COVID-19 کے خلاف ویکسینس بچوں کو اس وائرس سے لڑنے میں مدد کرتی ہیں جو COVID-19 کا سبب بنتا ہے اور سنگین نتائج کے خلاف مضبوط تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

**ہیلتھ کینیڈا نے 6 ماہ سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے COVID-19 ویکسینس کی منظوری دے دی ہے۔ بچوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی COVID-19 ویکسین لگوانے سے متعلق اپ ٹو ڈیٹ رہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے لیے تجویز کردہ ویکسین کی تمام خوراکیں لگوائیں۔**

بچوں کو COVID-19 کے خلاف ویکسین لگوانا ان کی صحت اور تندرستی کے لیے فائدہ مند ہے۔ اگرچہ بچوں کا COVID-19 سے شدید بیمار ہونے کا امکان نہایت کم ہوتا ہے، لیکن پھر بھی، اگر وہ متاثر ہو جاتے ہیں، تو انہیں درج ذیل کا تجربہ ہو سکتا ہے:

- COVID-19 کی پیچیدگیوں کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جیسا کہ سانس لینے میں دشواری
- بیماری سے بظاہر صحت یاب ہونے کے بعد بھی طویل مدتی اثرات کا تجربہ ہو سکتا ہے (بعد از COVID-19 کی حالت، جسے ”طویل کووڈ“ بھی کہا جاتا ہے
- بچوں بچوں میں ملٹی سسٹم انفلامیٹری سنڈروم (multisystem inflammatory syndrome (MIS-C)) نامی ایک غیر معمولی لیکن سنگین پیچیدگی کا تجربہ ہو سکتا ہے

بعض بنیادی طبی عوارض میں مبتلا بچوں کو بھی COVID-19 سے شدید بیماری کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔ بنیادی طبی عوارض میں موٹاپا، دمہ، ڈاؤن سنڈروم، اعصابی عوارض اور مدافعتی نظام کی کمزوری والے عوارض شامل ہو سکتے ہیں، لیکن ایسے بھی کچھ بچے ہوتے ہیں جنہیں خطرے کے عناصر نہ ہونے کے باوجود بھی شدید بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔

جب صحت عامہ کے دیگر انفرادی اقدامات کے ساتھ ملا کر عمل کیا جاتا ہے، جیسے کہ بیمار ہونے کی صورت میں گھر میں رہنا اور عمر کے مناسب ہونے پر ماسک پہننا (2 سال سے کم عمر کے بچوں کو ماسک **نہیں** پہننا چاہیے)، تو ویکسینیشن وائرس کے خلاف تحفظ کی ایک اضافی تہہ فراہم کرتی ہے۔ ویکسینیشن مدافعتی نظام کو وائرس کے خلاف زیادہ تیزی سے رد عمل کرنے میں مدد کرتی ہے اور COVID-19 سے شدید بیمار ہونے سے بچاتی ہے۔

جن بچوں کو پہلے ہی COVID-19 ہو چکا ہے انہیں بھی ویکسین لگوانی چاہیے۔ انفیکشن کے بعد ویکسینیشن مدافعتی ردعمل کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے اور COVID-19 کے خلاف مضبوط اور دیرپا تحفظ فراہم کر سکتی ہے، بشمول وائرس کی نئی متبادل شکلوں (ویریئنٹس) کے خلاف۔

## آپ کو کیا معلوم ہونا چاہئے

**سائنسدانوں نے ویکسینوں کی تیاری اور ان کا جائزہ لیتے وقت محتاط طریقہ کار پر عمل کیا۔** ویکسینوں کی تیاری میں کئی دہائیوں کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی پیشرفت کے ذریعے رکھی گئی بنیاد، نئی وقف شدہ تحقیق اور ریگولیٹری سپورٹ اور فنڈنگ اور بین الاقوامی تعاون کی بے مثال سطح کی وجہ سے ویکسین نہایت تیزی سے دستیاب ہو گئیں تھیں۔

**چونکہ آپ کے بچے کا جسم ویکسین پر رد عمل کرتا ہے، اس لیے اسے معمولی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔** ویکسین پر ردعمل عام طور پر کچھ گھنٹوں یا دنوں میں خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔ ان میں لالی، درد، انجکشن کی جگہ پر سوجن، اور عام علامات جیسے کہ سردی لگنا، ہلکا بخار، تھکاوٹ، سر درد، جوڑوں کا درد اور پٹھوں میں درد شامل ہو سکتے ہیں۔ شدید الرجک رد عمل بہت ہی شاذ و نادر پیش آتے ہیں اور قابل علاج ہوتے ہیں۔ اگر وہ واقع ہوتے ہیں، تو ایسا عام طور پر ویکسین لگوانے کے فوراً بعد ہی ہوتا ہے۔

**حفاظتی اور مضر اثرات کے سلسلے میں ویکسینوں کی نگرانی کی جاتی ہے۔** بالغوں کے لیے مضبوط طور پر ویکسین کی حفاظتی نگرانی کے نظام کے علاوہ، کینیڈا میں بچوں کی ویکسینیشنس کے لیے حفاظتی نگرانی کا نظام بھی موجود ہے۔ امیونائزیشن مانیٹرنگ پروگرام ایکٹیو (آئی ایم پی اے سی ٹی) (Immunization Monitoring Program ACTive (IMPACT)) کا نیٹ ورک بچوں سے وابسطہ (پیڈیاٹرک)، ہسپتال پر مبنی ایک نیٹ ورک ہے جو کینیڈین پیڈیاٹرک سوسائٹی (Canadian Paediatric Society) کے زیر انتظام ہے۔ IMPACT نے 02 سال سے زائد عرصے تک بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کی نگرانی کی ہے۔

**اگر COVID-19 ویکسین کے بارے میں کوئی سوالات پوچھنا چاہتے ہیں تو نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں۔**

حقائق حاصل کریں۔ Canada.ca/covid-vaccine پر مزید جانیں اور جس علاقہ میں آپ رہتے ہیں، اس سے متعلق مخصوص معلومات جاننے کے لیے اپنی صوبائی یا علاقائی ویب سائٹ پر جائیں۔

ID 04-50 / DATE 2022.08.05